السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک کلمہ گو مسلمان ساری شرک وبدعات کے کام کرتا رہا اور مرتے وقت اس کی زبان پر کلمہ طیبہ جاری ہو جاتا ہے کیا ایسے آدمی کیلیے بھی "دخل الجنة" والی حدیث صادق آتی ہے نیز کلمہ گو مشرک کا جنازہ پڑھنا سنت سے ثابت ہے جبکہ آخری کلام کلمہ ہو (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص دین اسلام کا مخالف ہو مثلاً یہودی، عیسائی وغیرہ اس شخص کا آخری عمر میں کلمہ شہادت پڑھنا اس کیلیے مفید ہے۔ رہا وہ شخص جو یہ کلمہ پڑھ کر بھی کفر وشرک کرتا تھا مثلا مرزائی وغیرہ تو جب تک وہ اپنے کفر وشرک سے برات نہیں کرے گا اس کا کلمہ پڑھنا چنداں مفید نہیں ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے : من قال لا الہ الا اللہ وکفر بما یعبد من دون اللہ حرم مالہ ودمہ وحسابہ علی اللہ)) جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اللہ کے سوا جس کی عبادت کی جاتی ہے اس کا انکار کیا تو اس کا مال اور خون حرام ہے اور اس کا حساب اللہ پر ہے۔ (صحیح مسلم :33)

(اس میں استدلال "کفر بما یعبد من دون اللہ" سے ہے مزید تفصیل کیلیے صحیح مسلم کا باب مذکور مع شروح دیکھ لیں۔ (ماہنامہ شہادت، اگست 2000) (دوبارہ 10 ستمبر 2007) الحدیث :42

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الجنائز۔صفحہ507

محدث فتویٰ